وفیات الاعلام

❁ ماہ اکتوبر میں نامور عالم دین مولانا سیف اللہ منصورؒ لاہور میں ایک حادثے میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ غفر الله له ورحمه

❁ 18 نومبر کو سید ابوبکر غزنویؒ کی بیوہ/ سید جنید غزنوی مہتمم دار العلوم تقویۃ الاسلام لاہور کی والدہ وفات پا گئیں۔ رحمها الله

❁ جماعت اہلحدیث شگر کے ایک پرانے خادم حاجی محمد یوسفؒ ولد نور عینؒ صاحب کا طویل علالت کے بعد ارتحال ہوا۔ آپ جماعت کے فیاض اور متحرک کارکن تھے۔

❁ 12 دسمبر کو موضع کھرفق کے حاجی عطاء الرحمٰنؒ بن حاجی میر محمدؒ دو سال کی علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ موصوف مقامی حلقوں میں اچھا مقام رکھتے تھے۔ غفر الله لهم ورحمهم رحمة واسعة وأسكنهم جميعاً فسيح جنانه۔ آمین

❁ حافظ زبیر علی زئی -رحمة الله عليه- ایک مثالی شخصیت

ایک عالِم کی موت گویا پورے عالَم کی موت ہے۔ عالمؒ خشک زمین کے لیے بارش کی مانند ہے۔ شاعر نے کہا:

الأرض تحيا إذا ما عاشَ عالِمُها　　　متى يَمُت عالمٌ، يَمت مِنها طرف

یہی کلام حافظ زبیر علی زئیؒ پر صادق آتا ہے۔ جو تا زیست اپنے علم و تحقیق سے تشنگانِ علم کی تشنگی بجھاتے رہے۔ طویل علالت کے بعد ۱۰ نومبر ۲۰۱۳ء کو علم و فضل کا یہ آفتاب حضرو کے افق میں ہمیشہ کے لیے چھپ گیا۔

موصوف مملکتِ پاکستان میں محی السنہ ناصر الدین البانیؒ تھے۔ احادیث نبویہ کی تخریج، تحقیق اور کھرے کھوٹے میں فرق کرنے کے حوالے سے پہچانے جاتے تھے۔ اس حوالے سے کئی شہسوارانِ فن پر تعاقب بھی کرتے تھے۔

قرآن کریم، سنت نبویہ کی نشر و اشاعت، شرک و بدعت کے قلع قمع، تقلید کے بجائے اتباع نبی ﷺ پر زور دینے اور مناظرہ و مجادلہ بأحسن طریق میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ نے کئی کتابیں تصنیف کیں۔ وقیع مضامین جماعتی مجلات کی زینت ہوتے تھے۔ اور خود آپ کی زیر ادارت ماہنامہ "الحدیث" شائع ہوتا تھا۔

ائمہ توحید و سنت، امام احمد، شیخ الاسلام ابن تیمیہ، امام ابن القیم، شاہ ولی اللہ، شاہ اسماعیل شہید اور امام محمد بن عبد الوہاب رحمة الله عليهم أجمعين سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے۔ مولانا صحیح معنوں میں راسخ فی العلم 'عالم دین' تھے۔ ذہین و فطین، وضع دار، معاملہ فہم اور صبر و استقلال کے پیکر تھے۔ اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعفُ عنه وأكرمْ نزلَهُ ووَسِّع مدخلَه وأدخِله جنةَ الفردوس، اللهم لا تحرمنا أجره ولا تضلنا بعده، آمین۔　جمعیت اہلحدیث بلتستان

طب وصحت

سانس کی بیماریوں کا علاج

ڈاکٹر خالد غزنوی　　　　　　تلخیص: ابومحمد عبدالوہاب خان

(۱) ناک کی سوزش (پرانا زکام)، ناک کی بدبودار سوزش، ناک کے اندر مسّے (نواسیر)، ناک کی ہڈی کا ٹیڑھا ہونا وغیرہ: ناک کی مذکورہ تمام بیماریوں میں سگریٹ، دھویں، نشہ آور اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔ ناک کی ہڈی کسی حادثے میں ٹیڑھی ہوئی ہو تو آپریشن ضروری ہے۔

علاج: [۱] ناک کی تمام بیماریوں میں ابلتے پانی میں ایک چمچہ خالص شہد ملا کر نہار منہ اور عصر کے بعد گرم گرم پی لیا جائے۔ سوتے وقت ایک چمچہ زیتون کا تیل پی لیا جائے۔ (مصنف نے اٹلی سے درآمد شدہ زیتون کو پسند کیا ہے اور سپین والے سے منع کیا ہے۔) [۲] ایک چمچہ کلونجی پیس کر 14 چمچے زیتون کے تیل میں 5 منٹ ابال کر چھان لیا جائے، یہ تیل صبح شام ناک میں ڈالا جائے۔ [۳] اگر ناک کے غدود بڑھ گئے ہوں تو اس تیل کے علاوہ قسط شیریں 100 گرام، برگ کاسنی 5 گرام، میتھرے 5 گرام کا سفوف ملا کر ایک چھوٹا چمچہ صبح شام کھانے کے بعد استعمال کریں۔ [۴] اگر سینے میں بلغم بھی ہو تو اس نسخے میں 10 گرام حب الرشاد بھی شامل کریں۔ [۵] جنگلی کاسنی Wild Cherry کا شربت بھی سانس کی نالیوں کے لیے مفید ہے۔ [سانس کی بیماریاں اور طب نبوی صفحہ 21-37]

(۲) گلے کی سوزش (Tonsilits): [۱] مرغن اور کھٹی غذاؤں سے پرہیز کریں، قبض نہ ہونے دیں۔ سگریٹ، ٹھنڈی بوتل وغیرہ ممنوع ہے۔ درد کی شدت کم کرنے کے لیے Paracetamol یا Aspirin دی جائے۔ گرم پانی میں Disprin حل کر کے غرغرہ کرایا جائے۔ Strepsils وغیرہ چوسنے کو دیا جائے۔ گرم پانی میں نمک کے غرغرے کرائے جائیں، تھوڑی سی پھٹکڑی بھی ملائے تو بہتر ہے۔ خوراک: یخنی، دودھ، اوولٹین، ابلا انڈا، مسالے اور گھی کے بغیر شامی کباب کھلا کر بستر میں آرام کرائیں۔ کمرہ کھلا رکھیں، بند کمرے میں گیس کا ہیٹر نقصان دہ ہے۔ [۲] اس علاج سے فائدہ نہ ہو تو Lincocin 500 mg کیپسول روزانہ 3 دفعہ استعمال کرائیں۔

طب نبوی: حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں: "لا يصيبُ النبيَّ ﷺ جرحةٌ ولا شوكةٌ إلا وضعَ